شریعت خدا
Sharīʿat Khudā
شریعت خدا مسیحیوں کے لیے آج

shariatkhuda.org

ضمیمہ 8d: طہارت کے قوانین — کیوں ہیکل کے بغیر ان پر عمل ممکن نہیں۔

یہ صفحہ ایک سلسلے کا حصہ ہے جو خدا کی اُن شریعتوں کا جائزہ لیتا ہے جن پر صرف اُس وقت عمل ممکن تھا جب یروشلیم میں ہیکل موجود تھی۔

- ضمیمہ 8a: خدا کی وہ شریعتیں جن کے لیے ہیکل ضروری ہے
- ضمیمہ 8b: قربانیاں — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8c: بائبلی تہوار — کیوں آج ان میں سے کسی پر بھی عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8d: طہارت کے قوانین — کیوں ہیکل کے بغیر ان پر عمل ممکن نہیں (یہ صفحہ)
- ضمیمہ 8e: عشر اور پہلوٹھی پیداوار — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8f: عشائے ربانی — یسوع کی آخری شام دراصل فسح تھی
- ضمیمہ 8g: نذیری اور منتوں کے قوانین — کیوں آج ان پر عمل ممکن نہیں
- ضمیمہ 8h: ہیکل سے متعلق جزوی اور علامتی فرمانبرداری
- ضمیمہ 8i: صلیب اور ہیکل

تورات میں طہارت اور ناپاکی کے تفصیلی قوانین موجود ہیں۔ یہ احکام کبھی منسوخ نہیں کیے گئے۔ یسوع نے بھی انہیں منسوخ نہیں کیا۔ لیکن خدا نے اسرائیل کی نافرمانی کے جواب میں قوم کے درمیان سے **اپنی ظاہر شدہ سکونت**، ہیکل، قربان گاہ، اور کاہنیت کو ہٹا دیا۔ اسی ہٹائے جانے کی وجہ سے طہارت سے متعلق احکام آج پورے نہیں کیے جا سکتے۔

اگرچہ ہم کمزور مخلوق ہیں، پھر بھی خدا نے اپنی محبت میں صدیوں تک اسرائیل کے درمیان اپنی حضوری قائم رکھی (خروج ۱۵:۱۷؛ ۲ تواریخ ۶:۲؛ ۱ سلاطین ۸:۱۲-۱۳)۔ لیکن ۷۰ء کے بعد وہ ہیکل، جہاں اُس کی پاکیزگی ظاہر اور محسوس کی جاتی تھی، **اب موجود نہیں**۔

شریعت نے کیا حکم دیا

شریعت نے پاک (**טָהוֹר — tahor**) اور ناپاک (**טָמֵא — tamei**) کی حقیقی قانونی حالتیں مقرر کیں۔ انسان عام اور ناگزیر زندگی کے حالات کے ذریعے ناپاک ہو سکتا تھا: بچے کی پیدائش (احبار ۱۲:۲-۵)، حیض اور دیگر جسمانی رِساؤ (احبار ۱۵:۱۹-۳۰)، اور مردہ جسم سے رابطہ (گنتی ۱۹:۱۱-۱۳)۔ یہ حالات گناہ نہیں تھے اور نہ ہی ان میں کوئی قصور شامل تھا۔ یہ صرف قانونی حالتیں تھیں جو مقدس چیزوں کے قریب آنے پر پابندی لگاتی تھیں۔

ان تمام حالتوں کے لیے شریعت نے تطہیر کا عمل بھی مقرر کیا۔ بعض اوقات صرف شام تک انتظار کافی ہوتا تھا، بعض اوقات دھونا لازم تھا، اور کئی مواقع پر کاہنی خدمت اور قربانیاں درکار تھیں۔ اصل نکتہ یہ نہیں کہ اسرائیل خود کو ناپاک "محسوس" کرتا تھا، بلکہ یہ کہ **خدا نے اپنی پاکیزگی کے گرد حقیقی حدود مقرر کیں۔**

یہ قوانین کیوں موجود تھے

طہارت کا پورا نظام اس لیے موجود تھا کیونکہ **خدا ایک مقررہ مقدس جگہ میں اسرائیل کے درمیان سکونت کرتا تھا۔** تورات خود اس کی وجہ بتاتی ہے: اسرائیل کو ناپاکی سے محفوظ رکھا جانا تھا تاکہ خدا کی سکونت گاہ ناپاک نہ ہو اور لوگ ناپاک حالت میں اُس کی حضوری کے قریب آ کر ہلاک نہ ہوں (احبار ۱۵:۳۱؛ گنتی ۱۹:۱۳)۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ناپاکی کے قوانین نہ تو طرزِ زندگی کی رسمیں تھے اور نہ صحت کے مشورے۔ **یہ ہیکل سے متعلق قوانین تھے**، جن کا مقصد ہمیشہ ایک ہی تھا: خدا کی سکونت گاہ کی حفاظت اور اُس تک رسائی کو منظم کرنا۔

ہیکل محض جگہ نہیں بلکہ دائرۂ اختیار تھی

ہیکل صرف ایک عمارت نہیں تھی جہاں مذہبی سرگرمیاں ہوتی تھیں۔ یہ وہ قانونی میدان تھا جہاں بہت سے طہارت کے قوانین نافذ ہوتے تھے۔ ناپاکی اس لیے اہم تھی کیونکہ ایک مقدس جگہ کی حفاظت لازم تھی، مقدس اشیاء کی نگرانی ضروری تھی، اور مقدس خدمت کو محفوظ رکھا جانا تھا۔ ہیکل نے عام اور مقدس کے درمیان حد قائم کی، اور شریعت نے اس حد کو برقرار رکھنے کا حکم دیا۔

جب خدا نے اسرائیل کی نافرمانی کے جواب میں اپنی سکونت ہٹا دی، تو اُس نے اپنی شریعت کو منسوخ نہیں کیا، بلکہ اُس دائرۂ اختیار کو ہٹا دیا جہاں کئی طہارت کے قوانین نافذ کیے جا سکتے تھے۔ سکونت کے بغیر نہ کوئی باقاعدہ "قریب آنے" کی صورت باقی رہتی ہے اور نہ کوئی مقدس جگہ جسے ناپاک ہونے سے بچایا جائے۔

بنیادی قوانین اور حفاظتی طریقۂ کار

احبار ۱۵ میں گھریلو سطح کی کئی تفصیلات بیان کی گئی ہیں: ناپاک بستر، ناپاک نشست، دھونا، اور "شام تک ناپاک رہنا"۔ یہ تفصیلات مستقل طرزِ زندگی بنانے کے لیے آزاد احکام نہیں تھیں۔ یہ صرف حفاظتی اقدامات تھے جن کا واحد مقصد یہ تھا کہ ناپاکی خدا کی سکونت گاہ تک نہ پہنچے۔

اسی لیے آج یہ طریقۂ کار الگ سے کسی "عبادتی عمل" کے طور پر کوئی معنی نہیں رکھتے۔ اُس ہیکل کے بغیر، جس کی حفاظت کے لیے یہ بنائے گئے تھے، ان کی نقل اطاعت نہیں بلکہ علامتی نقالی ہے۔ خدا نے اپنے نظام کے لیے کبھی متبادل کی اجازت نہیں دی۔ **خدا کی کوئی عزت اس بات میں نہیں کہ ہم یہ ظاہر کریں کہ اُس کی مقدس سکونت اب بھی قائم ہے، حالانکہ اُسے خود خدا نے ہٹا دیا۔**

باقاعدہ حیض

تورات میں بیان کی گئی ناپاکیوں میں باقاعدہ حیض منفرد ہے، کیونکہ یہ پیش گوئی کے قابل، ناگزیر، اور صرف وقت کے گزرنے سے ختم ہونے والی حالت ہے۔ عورت سات دن تک ناپاک رہتی تھی، اور جس چیز پر وہ لیٹتی یا بیٹھتی تھی وہ ناپاک ہو جاتی تھی؛ جو کوئی ان چیزوں کو چھوتا وہ شام تک ناپاک رہتا تھا (احبار ۱۵:۱۹-۲۳)۔ اگر اس دوران کوئی مرد اس کے ساتھ ایک ہی بستر میں لیٹتا تو وہ بھی سات دن کے لیے ناپاک ہو جاتا تھا (احبار ۱۵:۲۴)۔

اس باقاعدہ ناپاکی کے لیے نہ کاہن درکار تھا، نہ قربانی، اور نہ قربان گاہ۔ **اس کا قانونی مقصد مقدس جگہ تک رسائی کو محدود کرنا تھا۔** اسی لیے یہ قوانین روزمرہ زندگی میں رکاوٹ نہیں بنتے تھے اور یروشلیم کے مسلسل قریب رہنے کا تقاضا بھی نہیں کرتے تھے۔ لیکن چونکہ اب وہ سکونت موجود نہیں، یہ گھریلو طہارت کے قوانین آج قانونی طور پر لاگو نہیں ہو سکتے۔

اہم وضاحت: حیض والی عورت کے ساتھ جنسی تعلق کی ممانعت ایک الگ حکم ہے۔ یہ تطہیر کا طریقہ نہیں اور نہ ہی ہیکل پر منحصر ہے (احبار ۱۸:۱۹؛ ۲۰:۱۸)۔ یہ ایک سنجیدہ اور مستقل حکم ہے جس پر آج بھی عمل لازم ہے۔

غیر معمولی خون بہنا

حیض کے معمول کے دور سے ہٹ کر خون بہنے کو الگ درجہ دیا گیا تھا اور اس کی تکمیل ہیکل پر منحصر تھی۔ عورت خون بہنے کے پورے عرصے میں ناپاک رہتی تھی، اور ختم ہونے کے بعد دن گنتی تھی، پھر کاہن کے پاس ہیکل کے دروازے پر نذرانے لاتی تھی (احبار ۱۵:۲۵-۳۰)۔ یہ صرف وقت کے گزرنے سے حل ہونے والی حالت نہیں تھی، بلکہ کاہن اور قربانی کی ضرورت والی حالت تھی۔ اس لیے آج اس پر عمل ممکن نہیں، کیونکہ خدا نے وہ نظام ہٹا دیا جس کے بغیر یہ حکم پورا نہیں ہو سکتا۔

مردہ جسم کی ناپاکی

مردہ جسم سے رابطہ ایک شدید ناپاکی پیدا کرتا تھا جو براہِ راست ہیکل کو آلودہ کرتی تھی۔ تورات اس معاملے میں نہایت سنجیدہ زبان استعمال کرتی ہے: جو شخص ناپاک حالت میں سکونت گاہ کو آلودہ کرتا، وہ قوم میں سے کاٹا جاتا، اور اسے خدا کی مقدس جگہ کے خلاف براہِ راست جرم سمجھا جاتا تھا (گنتی ۱۹:۱۳؛ ۱۹:۲۰)۔ اس کی تطہیر کے لیے مقرر کردہ طریقے خدا کے مقرر کردہ آلات اور ایک فعال ہیکل کے نظام پر منحصر تھے۔ ہیکل کے دائرۂ اختیار کے بغیر یہ حکم بھی پورا نہیں ہو سکتا۔

جب خدا نے اپنی سکونت ہٹائی تو کیا بدلا

خدا نے ہیکل، قربان گاہ، اور لاوی کاہنیت کو سزا کے طور پر ہٹا دیا۔ اس ہٹائے جانے کے ساتھ ہی طہارت کا نظام اپنا قانونی میدان کھو بیٹھا۔ اب نہ کوئی مقدس جگہ باقی رہی جس کی حفاظت کی جائے، نہ کوئی باقاعدہ نقطۂ رسائی جسے منظم کیا جائے، اور نہ کوئی مقررہ کاہنیت جو وہاں خدمت انجام دے جہاں شریعت کا تقاضا ہو۔

اسی لیے آج طہارت سے متعلق کوئی بھی حکم عملی طور پر پورا نہیں کیا جا سکتا — اس لیے نہیں کہ شریعت ختم ہو گئی، بلکہ اس لیے کہ خدا نے وہ دائرۂ اختیار ہٹا دیا جس نے انہیں قانونی قوت دی تھی۔ شریعت قائم ہے، ہیکل موجود نہیں۔

علامتی “طہارت” کیوں نافرمانی ہے

کچھ لوگ خدا کے نظام کی جگہ ذاتی رسومات، “روحانی” دھلائیاں، یا گھریلو نقالیاں قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن خدا نے کبھی متبادل کی اجازت نہیں دی۔ اسرائیل کو نئے طریقے ایجاد کرنے کی آزادی نہیں تھی۔ اطاعت کا مطلب یہ تھا کہ عین وہی کیا جائے جو خدا نے حکم دیا، اُسی جگہ پر جو اُس نے منتخب کی، اور اُنہی خادموں کے ذریعے جنہیں اُس نے مقرر کیا۔

جب خدا اطاعت کے آلات ہٹا دے، تو وفادار ردِعمل نقالی نہیں ہوتا۔ وفاداری یہ ہے کہ خدا کے عمل کو تسلیم کیا جائے، انسانی ایجاد کو رد کیا جائے، اور اُن احکام کی تعظیم کی جائے جو فی الحال ادا نہیں ہو سکتے۔

نتیجہ

طہارت کے قوانین کبھی منسوخ نہیں ہوئے۔ وہ اس لیے موجود تھے کیونکہ خدا اسرائیل کے درمیان سکونت کرتا تھا اور اُس کی مقدس حضوری تک رسائی کو منظم کرتا تھا۔ اسرائیل کی نافرمانی کے جواب میں خدا نے اپنی سکونت، ہیکل، اور کاہنیت کو ہٹا دیا۔ اسی ہٹائے جانے کی وجہ سے ہیکل پر مبنی طہارت کا نظام آج پورا نہیں کیا جا سکتا۔ ہم ہر اُس حکم پر عمل کرتے ہیں جس پر عمل ممکن ہے، اور جن احکام کو خدا نے فی الحال ناممکن بنایا ہے اُن کی تعظیم کرتے ہیں — اس کے ذریعے کہ ہم اُس کے عمل کا احترام کرتے ہیں اور اُس کے احکام کی جگہ علامتی متبادل قائم کرنے سے انکار کرتے ہیں۔